

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَكِهِ فَقَالَ
 إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (46) فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا
 إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ (47) وَ مَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا
 هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَ أَخَذْنَاَهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ
 يَرْجِعُونَ (48) وَ قَالُوا يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
 بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ (49) فَلَمَّا كَشَفْنَا
 عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (50) وَ نَادَىٰ فِرْعَوْنُ
 فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَ هَذِهِ
 الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَ فَلَآ تُبْصِرُونَ (51) أَمْ أَنَا
 خَيْرٌ مِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَ لَا يَكَادُ يُبِينُ (52)
 فَلَوْ لَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ
 الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ (53) فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (54) فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ (55) فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَ

مَثَلًا لِلْآخِرِينَ (56)

We did send Moses aforetime, with Our signs, to Pharaoh and his chiefs: He said, "I am a messenger of the Lord of the worlds." But when he came to them with Our signs, behold they ridiculed them. We showed them sign after sign, each greater than its fellow, and We seized them with punishment, in order that they might turn (to Us). And they said, "O thou sorcerer! Invoke thy Lord for us according to His covenant with thee; for we shall truly accept guidance." But when We removed the chastisement from them, behold, they broke their word. And Pharaoh proclaimed among his people, saying: "O my people! Does not the dominion of Egypt belong to me, (witness) these streams flowing underneath my (palace)? What! See ye not then? "Am I not better than this (Moses), who is a contemptible wretch and can scarcely express himself clearly?" Then why are not gold bracelets bestowed on him, or (why) come (not) with him angels accompanying him in procession?" Thus did he make fools of his people, and they obeyed him: truly were they a people rebellious (against Allah). When at length they provoked us, We exacted retribution from them, and We drowned them all. And We made them (a people) of the past and an example to later ages.

ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا، اور اس نے جا کر کہا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔ پھر جب اُس نے ہماری نشانیاں ان کے سامنے پیش کیں تو وہ ٹھٹھے مارنے لگے۔ ہم ایک پر ایک ایسی نشانی اُن کو دکھاتے چلے گئے جو پہلی سے بڑھ چڑھ کر تھی، اور ہم نے اُن کو عذاب میں دھر لیا تاکہ وہ اپنی روش سے باز آئیں۔ ہر عذاب کے موقع پر وہ کہتے، اے ساحر، اپنے رب کی طرف سے جو منصب تجھے حاصل ہے اُس کی بنا پر ہمارے لیے اُس سے دعا کر، ہم ضرور راہ راست پر آجائیں گے۔ مگر جوں ہی کہ ہم ان پر سے عذاب ہٹا دیتے وہ اپنی بات سے پھر جاتے تھے۔ ایک روز فرعون نے اپنی قوم کے درمیان پکار کر کہا، "لوگو، کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے، اور یہ نہریں میرے نیچے نہیں بہہ رہی ہیں؟ کیا تم لوگوں کو نظر نہیں آتا؟ میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ذلیل و حقیر ہے اور اپنی بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ کیوں نہ اس پر سونے کے کنکن اتارے گئے؟ یا فرشتوں کا ایک دستہ اس کی اردلی میں نہ آیا؟" اُس نے اپنی قوم کو ہلکا سمجھا اور انہوں نے اس کی اطاعت کی، درحقیقت وہ تھے ہی فاسق لوگ۔ آخر کار جب انہوں نے ہمیں غضب ناک کر

دیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان کو اکٹھا غرق کر دیا اور بعد والوں کے لیے پیش

رو اور نمونہ عبرت بنا کر رکھ دیا۔

ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاؤں کے ساتھ فیرائون اور اس کے آیانے-
سلطنت کے پاس بھیجی اور اس نے جا کر کہا کہ میں ربوب-آلامین
کا رسول ہوں | فیر جب اس نے ہماری نشانیاں ان کے سامنے پیش کیں
تو وہ ٹٹٹے مارنے لگے | ہم اک پر اک ایسی نشانیاں ان کو دیاں
چلے گئے جو پہلی سے بڑ-بڑا کر تھیں، اور ہم نے ان کو اچااب میں ڈھ
لیا کہ وہ اپنی ریش سے باج آئے | ہر اچااب کے مکے پر وہ
کہتے، اے ساہر، اپنے رب کی طرف سے جو منسب توجہ حاصل ہے
اسکی بنا پر ہمارے لیے اس سے ہوا کر، ہم جڑ رہے-راست پر
آ جائیں گے | مگر جیوں ہی کہ ہم ان پر سے اچااب ہٹا دتے وہ اپنی
بات سے فیر جاتے تھے | اک روج فیرائون نے اپنی کڑم کے درمیان
پکار کر کہا، “لوگو، کیا مس کی بادشاہی مری نہیں ہے، اور یہ نہرے
مرے نیچ نہیں بھ رہی ہیں؟ کیا توم لوگوں کو نجر نہیں آتا؟ میں
بہتر ہوں یا یہ شخص جو جلیل و ہکر ہے اور اپنی بات بھی
خول کر بیان کر سکتا؟ کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن اتارے گئے؟
یا فرشتوں کا اک دستا اسکی اردلی میں نہ آیا؟” اس نے اپنی
کڑم کو ہلکا سمجھا اور انھوں نے اسکی ایتاات کی، درہکیکت وہ
تھے ہی فاسیک لوگ | آخیرکار جب انھوں نے ہمیں گج بنا کر دیا
تو ہم نے ان سے انیکام لیا اور ان کو اکتھا کرکے کر دیا
اور بادوالوں کے لیے پشری اور نمونہ-ابرت بنا کر رکھ دیا |

